خلاصہ نویسی

خلاصہ نویسی یہ ایک فن ہے۔کوئی کہانی جیسے وضاحت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔اسی طرح اس کو اختصار میں بھی تحریر کیا جاسکتا ہےاور یہ یاد رہے کہ خلاصہ بناتے وقت کوئی بھی اہم بات چھوٹنی نہیں چاہیئے۔

1) (سب سے پہلے دی گئی تشریح کو آرام سے پڑھ لیجئے۔اس میں جو بھی کہا گیا ہے اس کو اپنے ذہن میں نوٹ کیجئے۔

2) (تشریح کا مضمون کیا ہے یہ سوال اپنے آپ سے پوچھئے۔خلاصہ نویسی کرنے کے بعد اس کو عنوان دینے کے لیے تشریح کا مضمون سمجھنا ضروری ہے۔)

3) مضمون نویسی اصلی مواد کا ایک بٹا تین (1/3) ہو۔ایسا مانا جاتا ہے لیکن اس کے لیے تشریح کے بغیر گننے کی ضرورت نہیں۔

4) (مضمون نویسی کرتے وقت اصلی تشریح کی کونسی باتیں آپ چھوڑ سکتے ہیں؟ یہ سوچ لیجئے۔کبھی کبھی کسی بات کو سمجھانے کے لیے کئی ایک مثالیں دی جاتی ہیں۔ان مثالوں کی ہدایت اختصار میں کی جاسکتی ہیں۔

جیسے: اصل مضمون:

بچوں کو میدانی کھیل پسند ہوتے ہیں۔کچھ بچے کرکٹ کھیلتے ہیں۔کچھ بچوں کو فٹبال پسند ہوتا ہے۔تو کوئی بیاڈمنٹن تو کوئی ٹینس کھیلنا پسند کرتا ہے۔ان کھیلوں کے لیے بہت سارا سامان لگتا ہے۔لیکن دیسی کھیل تو بنا سامان کے ہی کھیلے جاسکتے ہیں۔کوئی کبڈی کھیلتا ہے،لنگڑی،اندھا پاشاہ وغیرہ بھی بچوں کو پسند آتے ہیں۔

الف: جیسے۔بنیادی تعارف

بچوں کو میدانی کھیل پسند ہے۔کچھ بچے کرکٹ کھیلتے ہیں۔کچھ بچوں کو فٹ بال،بالی بال جیسے کھیل پسند ہیں تو کچھ بچوں کو بیاڈمنٹ یا ٹینس پسند ہے۔ان کھیلوں کے لئے بہت سارا سامان درکار ہے۔مگر دیسی کھیل تو بغیر سامان کے بھی کھیلے جاتے ہیں۔کوئی کبڈی کھیلتا ہے۔کوئی کشتی کھیلتا ہے۔لھذا بچوں کو یہ کھیل بھی بہت پسند ہے۔

خلاصہ: بچوں کو میدانی کھیل پسند آتے ہیں۔کرکٹ،فٹ بال،بیاڈمنٹن،اس طرح کے کھیلوں کے لئے سامان چاہیئے۔کبڈی اور کشتی وغیرہ کے لئے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی اور ہر بچے کی پسند کا کھیل الگ الگ ہوتا ہے۔

5) خلاصہ نویسی ہمیشہ اپنے الفاظ میں کرنے کی کوشش کیجئے۔اقتباس کا مطلب آپ کو سمجھ میں آنا چاہیئے۔اقتباس میں محاورے ہوتے ہیں اور محاوروں کو اسی طرح لکھا جاتا ہے۔جیسے وہ ہے اس کا مطلب اپنے الفاظ میں نہ لکھیں۔جیسے اصل اقتباس۔جس مکان میں چوری ہوئی تھی اس میں کئی جگہ انگلیوں کے نشان پائے گے۔پولیس نے اس ثبوت کی مدد سے چور کو تلاش کرنے کی کوشش کی انسپکٹر جاوید نے

چور کا پتہ لگانے کی قسم کھائی انھوں نے سارا علاقہ تلاش کیا مگر ان کی ساری کوشش رائیگاں گئی۔

چور نو دو گیارہ ہو گیا۔

خلاصہ: تلاشی لیتے وقت پولیس کو انگلیوں کے نشان مل گئے تھے۔ اسی بنیاد پر انسپکٹر جاوید نے چوروں کو تلاش کرنے کی۔

6) جس اقتباس میں بہت سارے مثالیں دی جاتی ہیں اور بار بار ایک ہی بات کہی جاتی ہے تو اس کا خلاصہ نویسی 1/3 ہو سکتا ہے۔ لیکن جو اقتباس معلومات سے بھرا ہوتا ہے اس کا خلاصہ نویسی 1/3 سے زیادہ ہوتا ہے لھذا اس کو سمجھنا زیادہ ضروری ہے کہ اگر الفاظ زیادہ ہو جائے تو یہ کوئی جرم نہیں ہے لیکن اہم بات کا چھوٹ جانا غلط ہے۔

7) خلاصہ نویسی مکمل ہونے پر موضوع کا انتخاب کیجئے خلاصہ نویسی کرتے وقت آپ کو مناسب موضوع مل سکتا ہے۔ اس لئے جلد بازی میں پہلے موضوع کا انتخاب کرنا ضروری نہیں۔ موضوع خلاصہ نویسی کے اوپر ہی لکھیں نیچے نہیں۔

8) خلاصہ نویسی کرتے وقت پوری تحریر ایک ہی اقتباس میں کرنا ضروری ہے۔

9) کبھی کبھی اصل اقتباس میں بعد میں ہونے والے واقعہ کو پہلے بتاتے ہیں اور پہلے ہونے والے واقعہ کو بعد میں۔ اس طرح ڈرامائی صورت اختیار کی جاتی ہے۔ اس صورت حال میں خلاصہ نویسی واقعہ جس انداز میں واقع ہوا ہے اسی انداز میں بتایا جا سکتا ہے۔

10) اصل اقتباس میں ڈرامائی صورت کے لئے دیئے گئے تعجب کے نشان کا اسی طریقہ سے آنا ضروری

نہیں۔ جیسے۔ بڑی دریا سے حیدرآباد کو پانی سپلائی کرنے کے لئے پیپ ہم نے دیکھے ہیں۔ اوف کتنے بڑے بڑے پیپ تھے۔ میرے جیسا دس بارہ سال کا لڑکا اس پیپ میں آسانی سے کھڑا رہ سکتا ہے اور کھڑے رہنے پر بھی اس کے سر کے اوپر بہت سی جگہ باقی رہ سکتی ہے۔

استاذ محترم نے کہا ہے کہ پیپ کا قطر کم از کم چھ فٹ تو ہوگا۔

خلاصہ: بڑی دریا سے حیدرآباد تک پانی لانے والے بڑے پیپ کو دیکھ کر ہم حیران رہ گئے۔ استاذ محترم نے کہا کہ پیپ کا قطر چھ فٹ ہوگا۔

11) کبھی کبھی اصل اقتباس میں لوگوں کی باتوں کی تشریح بھی کی جاتی ہے۔ تحریر نویسی کرتے وقت اس تشریح کا نچوڑ بتانا مقصد ہوتا ہے۔ جیسے۔ ہم اسٹیشن سے آٹو میں گھر پہنچے۔ دادا جی صحن میں بیٹھے تھے۔ ہمیں آتا ہوا دیکھ کر انہوں نی کہا، آو بیٹا۔ سفر کیسا رہا؟ کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی؟ ٹرین میں زیادہ ہجوم تو نہیں تھا؟ ٹرین وقت پر پہنچی یا نہیں؟ سامان اندر لے لو، چلو اب ہاتھ، منہ دھولو، اور آرام کرو"

خلاصہ: ہم اسٹیشن سے آٹو میں گھر گئے دادا جی نے ہمارا استقبال کیا۔ اور پوچھا کہ سفر کیسا رہا اور آرام کرنے کے لئے کہا۔